شہری اور دیہاتی زندگی

یہ شہر ہے۔ زندگی سے بھرپور' اپنی زیست پر مسرور' اپنی ذات پر مغرور۔ دن ہو یا رات کام میں مصروف۔ نہ تفریح' نہ تعطیل۔ کارخانوں کا دھواں' دن رات کی ٹھک ٹھک۔ آنکھیں دھویں سے بند ہیں' کان تھکے ہوئے۔ غریبوں کے لیے دن رات کی بے چینی' محنت کشوں کے لیے درد آفرینی۔ ایک ایک کمرے میں کئی کئی جانیں' نہ تازہ ہوا نہ عمدہ خوراک۔ گلیوں اور کوچوں میں غلاظت کے ڈھیر۔ خاکروب گلیوں کے چودھری ہیں۔ مہینے میں کبھی ایک آدھ بار معائنے کو آ گئے تو آ گئے' ورنہ سپرد خدا۔

امیر ہیں' دولت مند ہیں' کارخانہ دار ہیں۔ شراب عشرت سے سرشار ہیں۔ جاڑا ہو تو گرم لباس' گرم بستر' کندھوں پر شال۔ ہیٹر لگے ہوئے ہیں۔ سگریٹ بیڑی اڑا رہے ہیں۔ زیادہ کمائی کے خم و پیچ میں اسیر ہیں۔ نئی سکیمیں اور نئے منصوبے بنا رہے ہیں۔

گرمی آتی ہے تو بجلی کے پنکھے دن رات چل رہے ہیں۔ کھلے مکانوں میں ایئر کنڈیشنر لگے ہیں۔ اس پر طبیعت مچلی تو کار میں بیٹھے اور مری پہنچ گئے۔ گھوڑا گلی کی سیر کی۔ ایبٹ آباد' اسلام آباد کو نکل گئے۔ ٹھنڈی زمین' ٹھنڈی ہوا' ٹھنڈا پانی' چشموں کی سریلی آواز' قدرتی نغمے' قدرتی ساز' جیب میں دام ہیں' اس کے باوجود بے چین ہیں' بے آرام ہیں۔ کسی کے بلڈ پریشر ہے' کوئی شوگر کا مریض ہے۔ کسی کو کچھ بیماری ہے' کسی کو کچھ۔

دیہات میں آئیے جسے دیکھیے ہٹا کٹا' مضبوط' سڈول' ہر موسم اور ہر سختی برداشت کرنے کو تیار۔ نہ گلہ نہ شکوہ' ہل چل رہے ہیں' بیل چھن چھن کرتے ہوئے بھاگے جا رہے ہیں' زمین کا سینہ چیرا جا رہا ہے۔ بیج بوئے جا رہے ہیں۔ کہیں کٹائی ہو رہی ہے' کہیں نئے پودے لگائے جا رہے ہیں۔ اناج پک رہا ہے۔ فصلیں سنہری بالوں سے سنہری ہو رہی ہیں۔ زمیندار مسرور ہے۔ یہ سنہری بالیں اناج کے بھرپور خوشے ہیں' زمیندار انھیں سنبھالنے کی فکر میں ہے۔ فصل پک جائے گی تو اپنے لیے تھوڑا سا غلہ رکھ کر باقی اناج منڈی بھیج دے گا جو شہر کے رہنے والوں کی خوراک بنے گا۔ گاؤں کی عورتیں اور بچے سبھی محنتی ہوتے ہیں۔ یہی محنت ان کی صحت و تندرستی کی ضامن ہے۔ وہ موٹا جھوٹا اناج کھاتے ہیں اور طاقتور ہوتے جاتے ہیں۔ کسی کو بلڈ پریشر کی بیماری نہیں' نہ کوئی شوگر کا مریض ہے۔ کبھی کبھی بخار ضرور آ جاتا ہے' مگر ان کی یہی محنت ان معمولی بیماریوں کو بھگا دیتی ہے۔ ان کے مکان شہر کے مقابلے میں کچے گھروندے ہیں۔ نہ سڑکیں ہیں نہ روشیں' نہ باغات۔ مگر ان کے ہرے بھرے کھیت ہی ان کی سڑکیں' روشیں اور باغات ہیں۔ یہاں دور دور تک ہسپتال نہیں ہے۔ پرائمری سکول بھی گاؤں سے دور ہے۔ اب لوگ پڑھنے لگے ہیں۔ بہت کم دیہاتی کالج تک آتے ہیں۔ شہر میں ہسپتال' کالج' یونیورسٹی سب کچھ موجود ہے' مگر صحت کی کمیابی ہے اور پھر اتنی مصروفیت کہ شہر کے لوگ صحت کے متعلق سوچنے کا موقع بھی تو نہیں رکھتے۔